مطالعہ پاکستان

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے نصاب کے عین مطابق

مطالعہ پاکستان (اختیاری)

PAKISTAN STUDIES (ELECTIVE)

برائے ڈگری کلاسز

(سال سوم کے طلباء و طالبات کے لئے)

پروفیسر ڈاکٹر حمید رضا صدیقی

ایم اے (سیاسیات)، ایم اے (معاشیات)،

ایم اے (تاریخ)، ایم اے (اردو)

پی ایچ ڈی۔

محمد عثمان جان (گولڈ میڈلسٹ)

ایم اے، ایل ایل بی

شعبہ سیاسیات و مطالعہ پاکستان

گورنمنٹ کالج بوسن روڈ، ملتان

کاروانِ ادب۔ ملتان صدر

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت ستمبر 1999
مطبع ماجد بشیر پرنٹرز لاہور
ناشر کاروان ادب ملتان صدر
قیمت 75.00 روپے

LIBRARY
Accession No. 10110
Date
Initial
Govt College for Women
1010

انتساب

علمی تحقیق و تدریس کے شناور

پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ چودھری

کے نام!

جن کی پاکستان سے محبت ضرب المثل کا درجہ رکھتی ہے۔

نصاب مطالعہ پاکستان (اختیاری)

یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا منظور شدہ

1- جغرافیہ پاکستان

(الف) پاکستان کا طبعی جغرافیہ محل وقوع ۔ آب و ہوا ۔ نظام آب پاشی

(ب) پاکستان کا معاشی جغرافیہ ۔ معاشی منصوبہ بندی کی اہمیت۔ جغرافیہ اور قومی معیشت میں اس کا کردار۔ اہم فصلیں ۔ صنعتیں ۔ قدرتی وسائل ۔

(ج) آبادی۔ شرح آبادی ۔ شہری و دیہاتی تقسیم

(د) ماحول

2- سیاسی بیداری

(الف) تحریک علی گڑھ۔ دارالعلوم دیوبند۔

(ب) سید امیر علی۔ تقسیم بنگال۔

(ج) شملہ وفد۔ جداگانہ انتخابات۔

(د) آل انڈیا مسلم لیگ کا قیام۔

3- ہندو مسلم اختلافات

(الف) میثاق لکھنو۔

(ب) تحریک خلافت

(ج) نہرو رپورٹ۔

(د) قائداعظم کے چودہ نکات۔

4- وفاق سے علیحدگی تک

(الف) خطبہ الہ آباد۔

(ب) کانگریسی وزارتیں۔

5- قائداعظم اور تحریکِ پاکستان

(الف) قرارداد لاہور

(ب) کابینہ مشن

(ج) 3 جون 1947ء کا منصوبہ

(د) فرقہ وارانہ فسادات

(ر) سرحدی حدبندی فیصلہ

6- تاریخِ پاکستان

(الف) سیاسی و آئینی ارتقاء

(i) قیامِ پاکستان اور ابتدائی مشکلات

(ii) آئینی ارتقاء

(iii) 1956ء کا دستور

(iv) پارلیمانی جمہوریت کی ناکامی

(ب) ایوبی دورِ حکومت

(i) مارشل لاء کا نفاذ

(ii) بنیادی جمہوریتیں

(iii) 1962ء کا آئین

(iv) سیاسی ارتقاء اور ایوب خان کا زوال

(ج) یحییٰ خان کا دورِ حکومت

(i) یحییٰ خان اور 1970ء کے انتخابات

(ii) سقوطِ ڈھاکہ

(iii) یحییٰ خان کی علیحدگی

(د) بھٹو کا دورِ حکومت

(i) سیاستدانوں کی واپسی

(ii) 1973ء کا دستور

(iii) بھٹو دورِ حکومت اور سیاسی عمل

(iv) 1977ء کے انتخابات اور مارشل لاء کا نفاذ

پیش لفظ

ڈگری کی سطح پر مطالعہ پاکستان کی تدریس 1981ء سے جاری لازمی مضمون کی حیثیت سے ہے اس مضمون کے پڑھانے کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ قیام پاکستان کی جدوجہد، اس کے پس منظر اور اسباب سے عوامل واقف ہو سکیں۔ تعمیر وطن کے لئے ان میں ایک جذباتی احساس ہونے کے ساتھ ساتھ وہ عملی طور پر نظریہ پاکستان کی تفسیر اور تحریک پاکستان کے صحیح ادراک کے حامل فرد بن سکیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اب طلبہ تحریک پاکستان کے حقیقی پس منظر اور ملک کے متعلق درست معلومات سے بہتر طریقے سے واقفیت رکھتے ہیں۔ لیکن مطالعہ پاکستان لازمی کا نصاب نسبتاً مختصر ہے۔ ضرورت اس امر کی تھی کہ مطالعہ پاکستان کو ایک مکمل اور بھرپور مضمون کی حیثیت سے اس کا جائز مقام دیا جائے۔ اسی وجہ سے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے پاکستان کی مختلف یونیورسٹیوں کو ہدایت دیتے ہوئے اس امر کی اجازت دی کہ وہ بی اے کی سطح پر دو سو نمبر کے اختیاری مضمون کی حیثیت سے اس کی تدریس کو متعارف کرائیں اور امتحان کی اجازت دیں۔ بہاءالدین زکریا یونیورسٹی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ پوسٹ گریجویٹ سطح پر اس کی تدریس پہلے سے جاری ہے۔ اب بی اے کی سطح پر اس کی تدریس کی اجازت دے کر اس نے جہاں نظریہ پاکستان کے تحفظ اور فروغ کے لئے کام کیا ہے وہاں دوسری یونیورسٹیوں کے مقابلے میں بھی اس معاملے میں سبقت حاصل کر لی ہے۔

زیر نظر کتاب یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ہدایت کی روشنی میں بہاءالدین زکریا یونیورسٹی کے منظور شدہ پرچہ الف کے نصاب کے مطابق ہے۔ کتاب عام فہم اور سادہ زبان میں لکھی گئی ہے۔ تمام موضوعات پر جدید ترین معلومات فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بے جا طوالت سے گریز کرتے ہوئے امتحانی نقطہ نظر سے تمام اہم موضوعات کو سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اپنی جگہ ہر لحاظ سے ایک مکمل کتاب ہے جس پر اساتذہ اور طلبہ مکمل بھروسہ کر سکتے ہیں۔ ہم یہ کتاب اس توقع پر پیش کر رہے ہیں کہ یہ اساتذہ اور طلبہ کی توقعات پر پوری اترے گی۔ اساتذہ اور طلبہ کی آراء کا ہمیں انتظار رہے گا۔

23 مارچ 1999

حمید رضا صدیقی

محمد عثمان جان

مطالعہ پاکستان

صفحہ نمبر

باب نمبر1 پاکستان کا جغرافیہ 9

محلِ وقوع ۔ جغرافیائی اہمیت ۔ طبعی خصوصیات ۔ آب وہوا ۔ قدرتی وسائل ۔
ارضی وسائل جنگلات ۔ معدنی وسائل ۔ برقابی قوت کے وسائل ۔ ایٹمی توانائی
کے وسائل ۔ آبی وسائل۔ حیوانی وسائل۔ نظام آبپاشی۔ پاکستان کی اہم فصلیں ۔
پاکستان کا معاشی جغرافیہ ۔ صنعت ۔ پاکستان کی اہم صنعتیں ۔ آبادی ۔

باب نمبر2 سیاسی بیداری (1857ء---- 1911ء) 75

برصغیر میں مسلمانوں کی آمد۔ سرسید اور تحریک علی گڑھ۔ دارالعلوم دیوبند۔
سید امیر علی۔ تقسیم بنگال۔ شملہ وفد۔ جداگانہ انتخابات۔ آل انڈیا مسلم لیگ۔
منٹو مارلے اصلاحات۔

باب نمبر3 ہندو مسلم اختلافات (1911 --------- 1930) 132

میثاق لکھنو۔ مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات۔ تحریک خلافت۔ تجاویز دہلی۔ سائمن کمیشن۔
نہرو رپورٹ۔ قائداعظم کے چودہ نکات۔ گول میز کانفرنسیں۔

باب نمبر4 تحریک پاکستان (1930---------- 1947ء) 161

چوہدری رحمت علی۔ خطبہ الہ آباد۔ کانگریسی وزارتیں۔ قرارداد لاہور۔ کرپس مشن۔
ہندوستان چھوڑدو تحریک۔ گاندھی جناح مذاکرات۔ شملہ کانفرنس۔
1945-46 کے انتخابات۔ دہلی کنونشن۔ کابینہ مشن۔ یوم راست اقدام۔
عبوری حکومت کا قیام۔ 3جون 1947ء کا منصوبہ۔ قانون آزادی ہند۔
ہندو مسلم فسادات۔ سرحدی حدبندی کا فیصلہ۔ انتقال اقتدار اور ظہور پاکستان

باب نمبر5۔ آئینی ارتقاء(1947 -------- 1977)

ابتدائی مشکلات اور مسائل اور حل۔ آئینی ارتقاء۔ دستور سازی میں تاخیر کے اسباب۔ قرارداد مقاصد۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی عبوری رپورٹ۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی نظر ثانی شدہ رپورٹ۔ محمد علی بوگرہ فارمولا۔ ون یونٹ کا قیام۔ 1956ء کا آئین 1956ء کے آئین کی ناکامی۔ 1962ء کا دستور۔ 1962ء کے آئین کی ناکامی کے اسباب۔ لیگل فریم ورک آرڈر۔ 1973ء کے آئین کی خصوصیات۔ اسلامی دفعات بنیادی حقوق۔ آئینی ترامیم

باب نمبر6۔ سیاسی ارتقاء (1947----1977ء)

لیاقت علی خان بحیثیت وزیر اعظم۔ گورنر جنرل غلام محمد۔ خواجہ ناظم الدین کی وزارت۔ محمد علی بوگرہ کی وزارت۔ سکندر مرزا بحیثیت گورنر جنرل اور صدر مملکت۔

چوہدری محمد علی کی وزارت۔ حسین شہید سہروردی کی وزارت۔ آئی آئی چندریگر کی وزارت۔ ملک فیروز خان کی وزارت۔ ایوب خان کا دور حکومت۔ آئینی کمیشن کا قیام۔ سیاسی جماعتیں اور انتخابات۔ 1965ء کی جنگ۔ معاہدہ تاشقند۔

صدر ایوب خاان کے زوال کے اسباب۔ جنرل یحییٰ خان کا دور حکومت۔ یحییٰ خان کے آئینی اقدامات۔ مجیب الرحمٰن کے چھ نکات۔ پاک بھارت جنگ اور سقوط ڈھاکہ ذوالفقار علی بھٹو کا دور حکومت۔ مارشل لاء کا خاتمہ اور نئے آئین کی تشکیل۔

بھٹو دور حکومت کے اہم اقدامات۔ 1977ء کے انتخابات اور مارشل لاء کا نفاذ۔ تحریک نظام مصطفیٰ۔ ذوالفقار علی بھٹو کے زوال کے اسباب۔